مشکوٰۃ شریف جلالین شریف وغیرہ پڑھتے رہے کہ جذبۂ ایمانی سے سرشار روح نے بے چین کر دیا اور نمناک آنکھوں سے مادرِ علمی دارالعلوم حقانیہ کو الوداع کہہ کر عازمِ وطن ہوئے اپنے عظیم اور مجاہدانہ خدمات کی بناء پر حرکت انقلاب اسلامی کیطرف اپنے علاقہ کے سارے محاذ جبہۂ سروبی کے امیر (کمانڈر) مقرر ہوئے اور دشمن کو زک پہنچاتے رہے ۔ ۲۔ برج ثور کو صبح نماز فجر سے فارغ ہوئے تھے کہ اشتراکی ایمان فروشوں خلقی ایجنٹوں نے ان کا محاصرہ کر لیا اور گرفتار ہونے کے بعد بے دردی سے شہید کر دیئے گئے ۔ ظالموں نے اس پر اکتفاء نہ کیا بلکہ اخلاق و انسانیت سے عاری ملعون روسی کارندوں نے ایک شہید طالبعلم علوم نبوت طالب العلم ایک نوجوان مجاہد کی لاش کو ٹرک کیساتھ باندھ کر سروبی کے بازاروں میں پھرا پھرا کر روندھ ڈالا۔ اور اس دوران اشتراکی افغان ایجنٹ لاش مبارک پر پیشاب بھی کرتے رہے اور ایک شہید کی ڈاڑھی بھی نوچ نوچ کر اپنی ذلت ابدی میں اضافہ کرتے رہے ـــــ مرحوم نے دارالعلوم میں قیام کے دوران اخلاقی اور علمی صلاحیتوں اور خوبیوں کا مظاہرہ کیا ۔ سہ ماہی امتحان ۱۳۹۹ھ میں انہوں نے مشکوٰۃ شریف میں ۱۰۰ اور بیضاوی جلالین ہدایہ اخیرین میں بھی عمدہ نمبرات سے کامیاب ہوئے اور پھر سب سے شاندار کامیابی تو کارزارِ حق و باطل میں حاصل کی کہ روح مبارک نے پکار کر کہا ہوگا کہ فزت ورب الکعبہ ۔ رب کعبہ کی قسم حقیقی کامیابی تو یہی تھی خدائے حی و قیوم اس شیر بیشۂ اسلام شیر ایمان کے خون شہادت کے صدقے گلشنِ اسلام کو دشمن کے تاخت و تاراج سے محفوظ کر دے ۔

مولانا محمد ایوب قندہاری شہیدؒ

اسلام کے اس فرزندِ جلیل دارالعلوم حقانیہ کے اس اولوالعزم حقانی فرزند نے حال ہی میں نہایت اہم اور شاندار خدمات انجام دیتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا وہ اپنے محاذ کے قائدانہ فرائض اور ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے تھے ۔ اپنے مادرِ علمی دارالعلوم حقانیہ نے انہیں ۱۱ شوال ۱۳۸۶ھ کو اپنی آغوشِ علم و معرفت میں لیا۔ اور وہ تقریباً دس برس تک اس سرچشمۂ کتاب و سنت کے آبِ زلال سے اپنے قلب و سینہ کو شاداب و آباد کرتے رہے ۔ ایمان کی یہ کھیتی جب لہلہا اٹھی تو دشمنِ خدا و رسول اعداءِ اسلام کیلئے غیظ و غضب کا سامان بن گئی ۔ کزرع اخرج شطأہ فآزرہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بھم الکفار ۔

حزبِ اسلامی کے عظیم حقانی قائد مولانا محمد یونس خالص کے زیرِ قیادت قہرِ الٰہی بن کر خرمن کفار پر یلغار کرتے رہے وہ حزبِ اسلامی کے دوسرے عظیم قائد اور مجاہدین حزبِ اسلامی کے چیف کمانڈر حضرت مولانا جلال الدین حقانی (فاضل حقانیہ و سابق مدرس دارالعلوم حقانیہ) کے دستِ راست اور معتمد ترین ساتھی تھے ۔ کہ مادرِ علمی میں بھی دونوں نے اکٹھے رہ کر طویل عرصہ طالب العلمی میں گزارا تھا ۔ حال ہی میں مولانا جلال الدین چیف کمانڈر پکتیا وغیرہ جب دارالعلوم تشریف لائے